سوال

(104) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر ے سے گم ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب نے مسئلہ بیان کیا کہ ایک رات بی بی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر نہیں ہیں ۔ سب بیبیوں کے گھر تلاش کیا نہ ملے ۔ خیر مسجد میں دیکھا تو حضور علیہ السلام پیروں میں رسی ڈال کر چھت سے لٹکے ہوئے ہیں ۔ مائی صاحبہ نے انہیں اپنی مبارک گود میں اٹھالیا ۔ دیر بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ توکون ہے ؟ جواب دیا کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا حضور نے فرمایا : کون عائشہ رضی اللہ عنہا ؟ کہا صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی فرمایا : صدیق کون ؟ مائی صاحبہ نے صدیق رضی اللہ عنہ کے والد کا نام لیا پھر فرمایا : کہ وہ کون ؟ مائی صاحبہ نے کہا جناب کی بیوی ۔ یہ مسئلہ صحیح ہے تو حال کھیلنے والوں پر کیا طعن ہے ۔ اس مسئلہ کی وضاحت کی جائے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وہ واقعہ جس طرح بیان کیا گیا ہے بالکل جھوٹ ہے ۔ اصل اس کی صرف اتنی ہے ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بستر سے گم پایا ۔ میں نے تلاش کیا تو میرا ہاتھ آپ کے دونوں پاؤں کو لگا ۔ آپ (گھر کی) مسجد میں تھے ۔ دونوں پاؤں کھڑے تھے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے ۔ اور یہ دعا پڑھ رہے تھے ۔

«اللھم انی اعوذبک من سخطک وبمعافاتک من عقربتک واعوذبک منک لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک» رواہ مسلم مشکوۃ باب السجود ص 76

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص204

محدث فتویٰ